Department of Islamic Studies 19/04/2021 10:00 to 11:00
M.A. Islamic Studies Semester I Paper MIS- 102
Mohd Akram Raza

سلطنت سلجوقیہ کی ابتدا

سلجوق خاندان

سلجوق خاندان (انگریزی: Seljuq dynasty) یا **سلجوق ترک** (Seljuk Turks) یا **آل سلجوق** (فارسی: **آل سلجوق**) ایک غز ترک اہل سنت خاندان تھا جو بتدریج فارسی معاشرہ بن گیا جس نے قرون وسطی میں مغربی ایشیا اور وسط ایشیا میں ترکی-فارسی روایت میں اہم کردار ادا کیا۔ سلجوقوں نے سلجوقی سلطنت اور سلطنت روم قائم کیں جو اناطولیہ سے ایران تک پھیلی ہوئی تھیں اور یہ پہلی صلیبی جنگ کا نشانہ بھی بنیں۔

آل سلجوق کی اصل

سلجوقیوں کا مورث ایک شخص سلجوق یا سلچک تھا جس نے اس خاندان میں سب سے پہلے ناموری حاصل کی اور بلاد اسلام میں داخل ہو کر اپنے لیے سیاسی عظمت کا دروازہ کھولا۔ اس لیے اس کی نسل اور اس کے متبعین کو سلجوقی یا آل سلجوق یا سلاجقہ کہا جاتا ہے۔ نسلا اس خاندان کا تعلق اتراک قنق کی اس شاخ سے ہے جو غز کے نام سے موسوم ہے۔

سلجوقی سلطنت

سلجوقی سلطنت 11ویں تا 14ویں صدی عیسوی کے درمیان میں مشرق وسطی اور وسط ایشیا میں قائم ایک مسلم بادشاہت تھی جو نسلا اوغوز ترک تھے۔ مسلم تاریخ میں اسے بہت اہمیت حاصل ہے کیونکہ یہ دولت عباسیہ کے خاتمے کے بعد عالم اسلام کو ایک مرکز پر جمع کرنے والی آخری سلطنت تھی۔ اس کی سرحدیں ایک جانب چین سے لے کر بحیرۂ متوسط اور دوسری جانب عدن لے کر خوارزم و بخارا تک پھیلی ہوئی تھیں۔ ان کا عہد تاریخ اسلام کا آخری عہد زریں کہلا سکتا ہے اسی لیے سلاجقہ کو مسلم تاریخ میں خاص درجہ و مقام حاصل ہے۔ سلجوقیوں کے زوال کے ساتھ امت مسلمہ میں جس سیاسی انتشار کا آغاز ہوا اس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اہلیان یورپ نے مسلمانوں پر صلیبی جنگیں مسلط کیں اور عالم اسلام کے قلب میں مقدس ترین مقام (بیت المقدس) پر قبضہ کر لیا۔

طغرل بے اور چغری بیگ

طغرل بے سلجوق کا پوتا تھا جبکہ چغری بیگ اس کا بھائی تھا جن کی زیر قیادت سلجوقیوں نے غزنوی سلطنت سے علیحدگی اختیار کرنے کی کوشش کی۔ ابتداء میں سلجوقیوں کو محمود غزنوی کے ہاتھوں شکست ہوئی اور وہ خوارزم تک محدود ہوگئے لیکن طغرل اور چغری کی زیر قیادت انہوں نے 1028ء اور 1029ء میں مرو اور نیشاپور پر قبضہ کرلیا۔ ان کے جانشینوں نے خراسان اور بلخ میں مزید علاقے فتح کئے اور 1037ء میں غزنی پر حملہ کیا۔ 1039ء میں جنگ دندانیقان میں انہوں نے غزنوی سلطنت کے بادشاہ مسعود اول کو شکست دے دی اور مسعود سلطنت کے تمام مغربی حصے سلجوقیوں کے ہاتھوں گنوا بیٹھا۔ 1055ء میں طغرل نے بنی بویہ کی شیعہ سلطنت سے بغداد چھین لیا۔

الپ ارسلان

سلجوقی سلطنت اپنے عروج کے زمانے میں

الپ ارسلان اپنے چچا طغرل بیگ کے بعد سلجوقی سلطنت کے تخت پر بیٹھا اور اس نے 1064ء میں آرمینیا اور جارجیا کو سلطنت میں شامل کرلیا۔ وہ ایک بہت بیدار مغز اور بہادر حکمران تھا۔ مشہور مدبر نظام الملک طوسی کو اپنے باپ چغری بیگ کی سفارش پر وزیر سلطنت مقرر کیا۔ اس کے عہد میں سلجوقی سلطنت کی حدود بہت وسیع ہوئیں۔ پہلے ہرات اور ماوراء النہر کو اپنی قلمرو میں شامل کیا۔ پھر فاطمی حکمران کو شکست دے کر مکہ اور مدینہ کو اپنی قلمرو میں شامل کیا۔ اس سے اسلامی دنیا میں سلجوقیوں کا اثر واقتدار بڑھ گیا۔ بازنطینیوں نے حملہ کیا تو 26 اگست 1071ء کو ملازکرد کے مقام پر ان کو عبرتناک شکست دی۔ اور قیصر روم رومانوس چہارم کو گرفتار کرلیا۔ قیصر روم نے نہ صرف تاوان جنگ ادا کیا اور خراج دینے پر رضامند ہوا۔ بلکہ اپنی بیٹی سلطان کے بیٹے سے بیاہ دی اور آرمینیا اور جارجیا کے علاقے اس کو دے دیئے۔ خوارزمی ترکوں کے خلاف ایک مہم میں قیدی بنا کر لائے گئے خوارزمی گورنر یوسف الخوارزمی کی تلوار سے شدید زخمی ہوا اور 4 دن بعد 25 نومبر 1072ء کو محض 42 سال کی عمر میں انتقال کر گیا۔ الپ ارسلان کو مرو میں ان کے والد چغری بیگ کی قبر کے برابر میں دفن کیا گیا۔